

VU LEARNING HUB

vulearninghub.xyz

HIGHLIGHTED HANDOUT

ISL2454

History of Fiqh

ISL2454 by VU Learning HUB

Prepared for VU students • Free study resources

<https://vulearninghub.xyz>

2454

تاریخ فقہ

	2454
	3



Table of Contents	2
■■■■■ ■■ ■■■■ .1	3
■■■ ■■■ ■ ■■■■ ■■■■ .2	4
■■■ ■■ ■■■■■■ ■■■■■■ :■■■■■ ■■■■ .3	6
■■■■■ ■■ ■■■ ■■■ ■■■■■■ ■■■■ .4	7
■■■■■ ■■ ■■■■ ■■■ ■■■ ■■■■■■ .5	9
■■■■■ ■■■ ■■■ ■■■■■■ ■■■ ■■■■■■ .6	11
■■■■■ ■■■ ■■■ ■■■■ ■■■■ ■■■■ .7	12
■■■■■ ■■■ ■■■ ■■■■■■ ■■■■ .8	14
■■■■■ ■■■ ■■■ ■■■■ ■■■■ ■■ ■■■■ ■■■■ .9	15
■■■ ■■■■■■ ■■ ■■■■ .10	17
■■■ ■■ ■■■■ ■■■ ■■■■■■ .11	18
■■■■■ ■■ ■■■ ■■■ ■■■ ■■■■ ■■■■ .12	20
■■■ ■■ ■■■■■■ ■■■■	22
■■■■■ ■■■ ■■■■■■	22
■■■■■ ■■■ ■■■■■■	27
■■■■■ ■■■■ ■■■■■■	32

1. فقہ کا تعارف

فقہ کی تعریف اور موضوع بیان کرنا

فقہ کی غرض و غایت سمجھنا

فقہ

اسلامی شریعت کے عملی احکام کا وہ علم جو تفصیلی دلیلوں سے حاصل ہوتا ہے۔

- فقہ کا موضوع: مکلفین کے افعال واجب، حرام، مستحب، مکروہ، مباح۔
- فقہ کا ماخذ: قرآن، سنت، اجماع اور قیاس۔
- فقہ کی غرض: انسانی زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کی رضا کے مطابق عمل کی رہنمائی۔
- فقہ اور شریعت میں فرق: شریعت اللہ کا نازل کردہ دین ہے، فقہ اس کی انسانی فہم و استنباط ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ اور شریعت میں فرق ہر پیپر میں پوچھا جاتا ہے۔ :

فقہ کی ضرورت

- ہر مسلمان کو روزمرہ عبادات و معاملات میں رہنمائی چاہیے۔
- نئے مسائل کا حل فقہی اجتہاد سے نکلتا ہے۔
- فقہ دین پر عمل کو منظم کرتی ہے۔

علم فقہ کے فضائل

- جس کے ساتھ اللہ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دیتا ہے بخاری۔
- فقیہ کی ایک مجلس ہزار رکعت سے بہتر۔
- علم نافع صدقہ جاریہ ہے۔

فقہ اکبر اور فقہ اصغر

- ابو حنیفہ کی الفقہ اکبر عقائد پر ہے۔
- فقہ اصغر عملی احکام پر۔
- دونوں کی اصطلاح سمجھنا ضروری ہے۔

علم کی نیت

- اخلاص: علم اللہ کی رضا کے لیے۔
- عمل: علم پر عمل لازم ہے۔
- تبلیغ: سیکھا ہوا پہنچانا۔

فقہ کی لغوی تعریف

- لغت میں فقہ کا مطلب سمجھ بوجھ ہے۔
- فمّا لہؤلاء القوم لا یکادون یفقیہون حدیثاً۔
- اصطلاح میں احکام شرعیہ کا علم ہے۔
- فقیہ وہ جو نصوص سے احکام نکالے۔
- تعریف امتحان میں ضرور آتی ہے۔

فقہ اور شریعت میں فرق

- شریعت: اللہ کا نازل کردہ دین۔
- فقہ: انسانی فہم سے مستنبط احکام۔
- شریعت قطعی، فقہ میں اجتہادی اختلاف۔
- فرق سمجھنا بنیادی ہے۔
- امتحان میں تعریفیں لکھیں۔

2. عہد نبوی ﷺ میں فقہ

نبی ﷺ کے دور میں تشریع کی خصوصیات جاننا
صحابہ کے اجتہاد کی مثالیں دینا

- اس دور میں فقہ کا ماخذ براہ راست وحی قرآن اور نبی ﷺ کی سنت تھی۔
- احکام تدریجاً نازل ہوئے: پہلے عقائد، پھر عبادات، پھر معاملات۔
- نبی ﷺ صحابہ کو اجتہاد کی تربیت دیتے تھے۔

کرو گے؟ انہوں نے کہا: قرآن سے، پھر سنت سے، پھر اپنی رائے اجتہاد سے۔ نبی ﷺ نے اس کی تحسین فرمائی۔
معاذ بن جبل کو یمن بھیجتے وقت نبی ﷺ نے پوچھا: فیصلہ کیسے

- فتویٰ کا آغاز: صحابہ نبی ﷺ سے سوالات کرتے اور آپ ﷺ جواب دیتے۔
- اس دور کی فقہ زندہ اور عملی تھی، کتابی تدوین ابھی نہیں ہوئی تھی۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔
حدیث معاذ اجتہاد کی شرعی بنیاد ہے۔

حدیث معاذ کی روشنی میں اجتہاد کا جواز لکھیں۔ :

وحی کی اقسام

- وحی متلو: قرآن تلاوت عبادت ہے۔
- وحی غیر متلو: سنت معنی اللہ کی طرف سے، الفاظ نبی ﷺ کے۔
- دونوں مل کر شریعت کی بنیاد ہیں۔

تدریج تشریع کی حکمتیں

- شراب کی حرمت تین مرحلوں میں آئی۔
- تدریج سے عمل آسان ہوتا ہے۔
- داعی کے لیے بھی تدریج کی سنت ہے۔

صحیفہ ہمام بن منبہ

- ابو ہریرہ کے شاگرد کا صحیفہ 138 احادیث۔
- حدیث کی قدیم ترین مدون دستاویز۔
- مستشرقین کے اعتراضات کا جواب۔

نبی ﷺ کے قضائی فیصلے

- مدینہ میں آپ ﷺ خود قاضی تھے۔
- گواہی اور قسم کے اصول آپ ﷺ نے دیے۔
- البینۃ علی المدعی مشہور اصول۔

وحی کی اقسام

- وحی متلو: قرآن تلاوت عبادت ہے۔
- وحی غیر متلو: حدیث معنی وحی، الفاظ نبی ﷺ کے۔
- دونوں حجت ہیں۔
- فرق کا فقہی اثر ہے۔
- مثالوں سے سمجھیں۔

نبی ﷺ کا طریقہ تعلیم

- قول، فعل اور تقریر سے تعلیم۔
- سوال کا جواب حکمت سے۔
- عملی نمونہ پیش کرنا۔
- تدریج اختیار کرنا۔
- یہی فقہ نبوی کی بنیاد ہے۔

3. عہد صحابہ: خلفائے راشدین کا دور

خلفائے راشدین کے فقہی کردار کو سمجھنا
اجماع کی ابتدائی صورتیں جاننا

- نبی ﷺ کی وفات کے بعد نئے مسائل پیش آئے جن کا حل صحابہ نے اجتہاد سے نکالا۔
- ابو بکر صدیق: مانعین زکاة کے خلاف جنگ، قرآن کی تدوین کا حکم۔
- فقہی اجتہاد کے امام طلاق ثلاث کا ایک مجلس میں نفاذ، حد سرقہ میں قحط کے دوران تخفیف۔
عمر فاروق:
- عثمان اور علی: قرآن کی اشاعت، عدالتی نظام کی توسیع۔

اجماع

مجتہدین کا شرعی حکم پر اتفاق۔ اس کی بنیاد عہد صحابہ کے اجتماعی فیصلوں میں ہے۔
کسی دور کے تمام

- صحابہ کے فتاویٰ بعد کے فقہاء کے لیے بنیادی ماخذ بنے۔
- اس دور میں فقہ مدینہ، مکہ، کوفہ اور شام کے مراکز میں پھیلی۔

عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔
صحابہ کے اتفاق نے اجماع کی بنیاد رکھی۔

عمر فاروق کے تین اجتہادی فیصلے لکھیں۔ :

صحابہ کے فقہی اختلافات

- اختلاف رحمت بے سختی سے بچاتا ہے۔
- ابن مسعود اور ابن عباس کے فقہی مسالک مشہور تھے۔
- اختلاف کے آداب: دلیل کا احترام، تکفیر سے پرہیز۔

عمر کے عدالتی اصلاحات

- قاضیوں کا تقرر اور ان کی تنخواہیں۔
- دیوان رجسٹر کا نظام۔
- جیل خانوں کا قیام۔

خلافت راشدہ کے فقہی فیصلے

- زکاة کے منکرین سے جنگ کا اجماعی فیصلہ۔
- تراویح کی جماعت عمر کی سنت۔
- حد قذف اور شراب نوشی کی سزا میں توسیع۔

مصاحف کی تدوین

- ابو بکر کے دور میں جمع۔
- عثمان نے نسخے پھیلانے۔
- امت کا اجماعی کارنامہ۔

عبدالله بن مسعود

- کوفہ کے فقیہ اور مفسر۔
- ان کے تلامذہ سے فقہ حنفی کی بنیاد۔
- قراءت ابن مسعود مشہور۔
- فقہی آراء کا بڑا ذخیرہ۔
- حنفی مذہب پر گہرا اثر۔

حضرت عمر کے فقہی اصول

- مصلحت کا لحاظ۔
- سد الذرائع کا استعمال۔
- اجتہاد میں احتیاط۔
- مشورے کی اہمیت۔
- ان کے فیصلے فقہ کا سرمایہ۔

4. عہد تابعین اور فقہ کے مراکز

تابعین کے دور کی فقہی خدمات جاننا
اہل حدیث اور اہل رائے میں فرق کرنا

- تابعین نے صحابہ سے علم حاصل کر کے مختلف شہروں میں فقہی مدارس قائم کیے۔

- مدینہ: فقہائے سبعہ سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر وغیرہ حدیث پر زور۔
- کوفہ: ابراہیم نخعی، حماد بن ابی سلیمان رائے اور قیاس پر زور۔
- مکہ، بصرہ اور شام میں بھی فقہی حلقے قائم ہوئے۔

منہج	مرکز	مکتب
نصوص پر اعتماد، رائے سے احتیاط	مدینہ	اہل حدیث
قیاس اور استحسان کا وسیع استعمال	کوفہ	اہل رائے

- دونوں مکاتب کے امتزاج سے بعد میں ائمہ اربعہ کے مذاہب وجود میں آئے۔

مدینہ حدیث، کوفہ رائے۔
فقہائے سبعہ مدینہ کی فقہ کے ستون تھے۔

اہل حدیث اور اہل رائے کا تقابلی جائزہ لکھیں۔ :

فقہائے سبعہ کے نام

- سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد۔
- خارجہ بن زید، ابو بکر بن عبدالرحمن۔
- سلیمان بن یسار، عبداللہ بن عبداللہ۔

کوفہ کی علمی فضا

- ہزاروں صحابہ و تابعین کا مسکن۔
- مناظرے اور علمی مجلسیں عام تھیں۔
- رائے کے فروغ کی سرزمین۔

بصرہ اور شام کے فقہا

- حسن بصری، ابن سیرین زہد و فقہ۔
- اوزاعی شام کے امام تھے۔
- ان کے مذاہب باقی نہ رہے۔

تابعین کی عبادت

- سعید بن مسیب چالیس سال تکبیر اولیٰ نہ چھوٹی۔
- علم کے ساتھ عمل ان کا شعار۔
- ہمارے لیے نمونہ۔

مکہ اور مدینہ کے فقہی مراکز

- مکہ: ابن عباس کی تفسیر و فقہ۔
- مدینہ: فقہائے سبعہ کا مرکز۔
- مدینہ کا عمل مالکیہ کے ہاں حجت۔
- دونوں مراکز کی خصوصیات الگ۔
- نقشے پر مقامات یاد رکھیں۔

بصرہ اور کوفہ کا اختلاف

- کوفہ: رائے کا مرکز۔
- بصرہ: حدیث کا مرکز۔
- اختلاف سے فقہ میں وسعت۔
- دونوں کے اکابر۔
- مذاہب کی جڑیں یہیں ہیں۔

5. تدوین فقہ اور ائمہ کا ظہور

تدوین کے اسباب سمجھنا
ائمہ اربعہ کا تعارف حاصل کرنا

- دوسری صدی ہجری میں فقہ کی باقاعدہ تدوین شروع ہوئی۔
- اسباب: سلطنت کا پھیلاؤ، نئے مسائل کی کثرت، حدیث کی تدوین، فقہی اختلافات کا نظم۔
- حنیفہ 80-150ھ، امام مالک 93-179ھ، امام شافعی 150-204ھ، امام احمد 164-241ھ۔

امام ابو

نمایاں خصوصیت	مرکز	مذہب	امام
قیاس و استحسان	کوفہ/بغداد	حنفی	ابو حنیفہ
عمل اہل مدینہ	مدینہ	مالکی	مالک
اصول فقہ کی تدوین	مصر/بغداد	شافعی	شافعی
حدیث پر سختی سے عمل	بغداد	حنبلہ	احمد

چاروں ائمہ اہل سنت کے متفقہ امام ہیں۔
اختلاف ائمہ امت کے لیے رحمت ہے۔

ائمہ اربعہ کے نام، وفات کے سن اور مذاہب یاد کریں۔ :

مذاہب کی جغرافیائی تقسیم

- حنفی: برصغیر، ترکی، وسط ایشیا۔
- مالکی: شمالی افریقہ۔ شافعی: جنوب مشرقی ایشیا۔ حنبلی: عرب۔
- تقسیم تاریخی اسباب سے ہوئی، تعصب سے نہیں۔

ائمہ کے باہمی احترام

- شافعی مالک کے شاگرد، احمد شافعی کے شاگرد۔
- اختلاف علمی تھا، عداوت نہیں۔
- آج کے فرقہ وارانہ جھگڑوں کے لیے سبق۔

مذہب کی تدوین کے مراحل

- امام کی آراء، تلامذہ کی تدوین، بعد والوں کی شرح۔
- ہر مذہب میں یہی ترتیب رہی۔
- تدوین سے اختلافات محفوظ ہوئے۔

مذاہب میں اختلاف کی مثالیں

- رفع یدین، آمین بالجہر۔
- وتر کی رکعات۔
- اختلاف کے باوجود نماز ایک۔

تدوین کے اسباب

- فتوحات سے نئے مسائل۔
- علماء کی وفات کا خوف۔
- خلفاء کی سرپرستی۔
- عمر بن عبدالعزیز کا حکم تدوین حدیث۔
- یہ دور فقہ کی تنظیم کا ہے۔

ائمہ کے تلامذہ

- ابو یوسف: قاضی القضاة۔
- محمد بن حسن: کتب ظاہر الروایہ۔
- زفر: قیاس کے ماہر۔
- تلامذہ نے مذہب پھیلا یا۔
- استاد شاگرد کا سلسلہ۔

6. امام ابو حنیفہ اور فقہ حنفی

امام ابو حنیفہ کی سوانح جاننا
فقہ حنفی کی خصوصیات بیان کرنا

- نام: نعمان بن ثابت، ولادت 80ھ کوفہ میں، وفات 150ھ بغداد میں۔
- استاد: حماد بن ابی سلیمان؛ تلامذہ: ابو یوسف، محمد بن حسن شیبانی، زفر۔
- آپ کو امام اعظم کہا جاتا ہے۔

فقہ حنفی کی خصوصیات

- قیاس، استحسان اور عرف کا منظم استعمال۔
- تلامذہ نے آراء کو مدون کیا: ظاہر الروایہ کی چھ کتب مبسوط، زیادات وغیرہ۔
- عباسی خلافت کا سرکاری مذہب بنا؛ آج پاکستان، ہندوستان، ترکی اور وسط ایشیا میں اکثریتی مذہب۔

فقہ حنفی سب سے وسیع الانتشار مذہب ہے۔
ابو یوسف پہلے قاضی القضاۃ تھے۔

ظاہر الروایہ کی کتب کے نام لکھیں۔ :

امام ابو حنیفہ کی ورع

- راتوں کو عبادت، دن کو تجارت اور تدریس۔
- قضا کی پیشکش ٹھکرائی کوڑے کھائے مگر نہ مانے۔
- علم کے ساتھ تقویٰ ان کی پہچان تھی۔

ابو یوسف کی خدمات

- پہلے قاضی القضاۃ عدلیہ کے بانی۔
- کتاب الخراج: مالیاتی فقہ کی بنیاد۔
- حنفی مذہب کے ناشر۔

محمد بن حسن شیبانی

- حنفی فقہ کے مدون چھ کتب ظاہر الروایہ۔
- کتاب السیر: بین الاقوامی قانون کی پہلی کتاب۔
- شافعی نے ان سے بھی پڑھا۔

زفر کا مقام

- ابو حنیفہ کے شاگرد قیاس میں ماہر۔
- بعض مسائل میں استاد سے اختلاف۔
- اختلاف علم کی علامت ہے۔

ابو حنیفہ کا قیاس

- قیاس کو وسیع پیمانے پر استعمال۔
- استحسان ان کی خصوصیت۔
- عقل و نقل کا امتزاج۔
- مخالفین کے اعتراضات اور جوابات۔
- فقہ حنفی کی وسعت اسی سے ہے۔

فقہ حنفی کی خصوصیات

- قیاس و استحسان کی وسعت۔
- عوامی مسائل کا حل۔
- دنیا میں سب سے زیادہ پیروکار۔
- برصغیر کا مذہب۔
- لچک اور گہرائی۔

7. امام مالک اور فقہ مالکی

امام مالک کی خدمات جاننا

موطا کی اہمیت سمجھنا

- نام: مالک بن انس، ولادت 93ھ مدینہ میں، وفات 179ھ۔
- مدینہ میں درس دیتے رہے؛ امام دار الہجرہ کے لقب سے مشہور۔
- مشہور کتاب: الموطا حدیث و فقہ کا اولین مدون مجموعہ۔

فقہ مالکی کی خصوصیات

- عمل اہل مدینہ کو حجت مانا مدینہ کے عمل کو سنت متواترہ کا درجہ۔
- مصالح مرسلہ اور سد ذرائع کے اصول۔
- آج شمالی و مغربی افریقہ مراکش، الجزائر، مصر میں رائج۔

موطا حدیث کی قدیم ترین مدون کتابوں میں سے ہے۔
عمل اہل مدینہ مالکی مذہب کی امتیازی بنیاد ہے۔

عمل اہل مدینہ سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔ :

موطا کی خصوصیات

- حدیث، فتویٰ اور عمل اہل مدینہ کا مجموعہ۔
- امام شافعی نے اصح کتاب بعد کتاب اللہ کہا۔
- متعدد روایات: یحییٰ بن یحییٰ کی روایت مشہور۔

مالکی مذہب کی وسعت

- اندلس تک پھیلا قرطبہ علمی مرکز۔
- ابن رشد فلسفی و فقیہ اسی مذہب کے۔
- آج افریقہ میں غالب۔

قیروان اور قرطبہ

- قیروان: افریقہ کا علمی مرکز۔
- قرطبہ: اندلس کی شان لائبریریاں۔
- مالکی علم کا پھیلاؤ یہیں سے۔

اندلس کا زوال اور علم

- سقوط غرناطہ کے بعد کتب جلائی گئیں۔
- بچا ہوا علم مشرق پہنچا۔
- علم کی حفاظت کی ذمہ داری۔

موطا امام مالک

- حدیث و فقہ کا مجموعہ۔
- عمل اہل مدینہ کی بنیاد۔
- امام شافعی نے اسے پڑھا۔
- مالکی فقہ کا بنیادی ماخذ۔
- تدوین کا شاہکار۔

فقہ مالکی کی خصوصیات

- عمل اہل مدینہ کی حجیت۔
- مصالح مرسلہ کا استعمال۔
- شمالی افریقہ میں انتشار۔
- حدیث سے گہرا تعلق۔
- سد الذرائع کی اہمیت۔

8. امام شافعی اور فقہ شافعی

امام شافعی کا علمی مقام جاننا

الرسالہ کی اہمیت سمجھنا

- نام: محمد بن ادريس، ولادت 150ھ جس سال ابو حنیفہ کی وفات ہوئی، وفات 204ھ مصر میں۔
- امام مالک اور محمد بن حسن شیبانی دونوں سے علم حاصل کیا حدیث و رائے کا امتزاج۔

الرسالہ

کتاب، جس میں قرآن، سنت، اجماع اور قیاس کی حجیت اور ترتیب ثابت کی گئی۔
اصول فقہ پر لکھی گئی پہلی باقاعدہ

- مشہور فقہی کتاب: الام۔
- آج جنوب مشرقی ایشیا انڈونیشیا، ملائیشیا، مصر اور یمن میں رائج۔

شافعی کو ناصر سنت اور مجدد فقہ کہا جاتا ہے۔

الرسالہ اصول فقہ کی بنیاد ہے۔

الرسالہ میں اصول فقہ کے کون سے مباحث ہیں؟ :

امام شافعی کے اساتذہ

- امام مالک سے حدیث، محمد بن حسن سے فقہ۔
- دونوں مکاتب کا امتزاج ان کی قوت بنا۔
- مسلم بن خالد زنجی سے بھی استفادہ۔

شافعی کی شاعری

- دیوان الشافعی اخلاقی اشعار کا مجموعہ۔

- علم اور ادب کا امتزاج۔
- العلم ما نفع علم وہ جو نفع دے۔

الام کی خصوصیات

- شافعی کی فقہی آراء کا مجموعہ۔
- مصر میں املا کرائی گئی۔
- قدیم و جدید قول کا فرق اسی میں۔

شافعی کا مصر کا دور

- نئے ماحول میں آراء پر نظر ثانی۔
- قول جدید قول قدیم سے مقدم۔
- حالات کے لحاظ سے فقہ میں لچک۔

الرسالہ کی اہمیت

- اصول فقہ کی پہلی کتاب۔
- عبدالرحمن بن مہدی کی فرمائش پر لکھی۔
- قیاس کے اصول مرتب کیے۔
- بعد کے اصولین کی بنیاد۔
- امتحان میں کتاب کا تعارف آتا ہے۔

فقہ شافعی کی خصوصیات

- حدیث اور رائے کا توازن۔
- اصول فقہ کی تدوین۔
- مصر و شام سے جنوب مشرقی ایشیا تک۔
- علمی منہج کی سختی۔
- امام کا علمی مقام۔

9. امام احمد بن حنبل اور فقہ حنبلی

امام احمد کی سوانح اور آزمائش جاننا
فقہ حنبلی کی خصوصیات بیان کرنا

- نام: احمد بن حنبل، ولادت 164ھ بغداد میں، وفات 241ھ۔
- محنت خلق قرآن کی مخلوقیت کے فتنے میں ثابت قدم رہے قید و ضرب برداشت کی۔
- مشہور کتاب: المسند تقریباً تیس ہزار احادیث کا مجموعہ۔

فقہ حنبلی کی خصوصیات

- نصوص قرآن و سنت پر سختی سے عمل، قیاس کا محدود استعمال۔
- ابن تیمیہ اور ابن قیم نے اس مذہب کو فکری وسعت دی۔
- آج سعودی عرب کا سرکاری مذہب۔

امام احمد صبر و استقامت کی علامت ہیں۔

المسند حدیث کا عظیم ذخیرہ ہے۔

محنت خلق کیا تھی؟ امام احمد کا موقف لکھیں۔ :

مسند احمد کی اہمیت

- تیس ہزار احادیث مسند کی سب سے بڑی کتاب۔
- صحابہ کی ترتیب پر مرتب۔
- ابن حجر نے زوائد پر کام کیا۔

ابن تیمیہ کا مقام

- حنبلی مذہب کے مجدد فتاویٰ کا بحر۔
- تقلید جامد کے ناقد۔
- آج بھی ان کی کتب زیر بحث۔

حنبلی فقہ کی سختی

- نص پر عمل، قیاس سے احتیاط۔
- عبادات میں احتیاط کا غلبہ۔
- عوام میں مقبولیت کی وجہ سادگی۔

ابن قدامہ کی المغنی

- حنبلی فقہ کی عظیم کتاب۔
- مذاہب کا تقابلی جائزہ بھی۔
- خرقی کی مختصر کی شرح۔

امام احمد کا محنہ

- خلق قرآن کے مسئلے پر آزمائش۔
- ثابت قدمی سے امت کی رہنمائی۔
- اہل سنت کے امام کہلائے۔

- صبر کی مثال۔
- تاریخ فقہ کا روشن باب۔

فقہ حنبلی کی خصوصیات

- حدیث پر سختی سے عمل۔
- قیاس سے احتراز۔
- عرب میں غلبہ۔
- ابن تیمیہ و ابن قیم کی خدمات۔
- سلفی منہج کا اثر۔

10. فقہ کی مشہور کتب

ہر مذہب کی بنیادی کتب کے نام جاننا
ان کی اہمیت سمجھنا

مذہب	مشہور کتب
حنفی	بدایہ مرغینانی، کنز الدقائق، در مختار، فتاویٰ عالمگیری
مالکی	موطا، المدونۃ الكبرى
شافعی	الام، المجموع نووی
حنبلی	المغنی ابن قدامہ، زاد المعاد ابن قیم

- اورنگزیب عالمگیر کے حکم پر علماء کی کمیٹی نے مرتب کی برصغیر کی عظیم فقہی دستاویز۔
فتاویٰ عالمگیری:
- بدایہ برصغیر کے مدارس میں درسی کتاب رہی ہے۔

ہر مذہب کی کم از کم دو کتب یاد رکھیں۔
فتاویٰ عالمگیری برصغیر کی پہچان ہے۔

کسی ایک مذہب کی تین کتب مصنفین سمیت لکھیں۔ :

بدایہ کا مقام

- برہان الدین مرغینانی کی شہرہ آفاق کتاب۔

- مدارس کا نصاب رہی؛ انگریزوں نے ترجمہ کرایا۔
- شروحات: فتح القدیر، نصب الراية۔

فتاوی عالمگیری کی تیاری

- اورنگزیب کے حکم پر علماء کی کمیٹی۔
- عربی میں چھ جلدیں۔
- برصغیر کی عدالتی رہنما رہی۔

در مختار اور رد المحتار

- حصکفی کی در مختار حنفی فتوی کی بنیاد۔
- ابن عابدین کی رد المحتار اس کی شرح۔
- برصغیر کے مفتیان کا مرجع۔

برصغیر کے فقہا

- شاہ ولی اللہ، عبدالحی لکھنوی۔
- رشید احمد گنگوہی، اشرف علی تھانوی۔
- ان کی کتب آج بھی مرجع۔

ہدایہ کا مقام

- مرغینانی کی مشہور کتاب۔
- حنفی فقہ کا نصاب۔
- شروحات کی کثرت۔
- مدارس کا بنیادی متن۔
- فقہ مقارن کا خزانہ۔

فتاوی عالمگیری

- اورنگ زیب کے عہد کی تدوین۔
- علماء کی کمیٹی کا کارنامہ۔
- حنفی فقہ کا انسائیکلوپیڈیا۔
- برصغیر کی عدالتیں اس پر چلیں۔
- تاریخی اہمیت۔

11. تقلید اور جمود کا دور

تقلید کا مفہوم سمجھنا

باب اجتہاد کی بندش کے دعوے کا جائزہ لینا

تقلید

غیر مجتہد کا کسی مجتہد کی رائے پر دلیل معلوم کیے بغیر عمل کرنا۔

- تیسری چوتھی صدی ہجری کے بعد مذاہب مدون ہو گئے اور اکثر علماء تقلید کی طرف مائل ہوئے۔
- بند ہو گیا کا دعویٰ کیا یہ دعویٰ محل اختلاف ہے، بہت سے علماء نے ہر دور میں اجتہاد جاری رکھا۔ بعض نے باب اجتہاد
- تقلید کے فوائد: عام مسلمان کے لیے آسانی؛ نقصانات: جمود، فرقہ واریت۔

تقلید عام آدمی کے لیے ضروری ہے، عالم کے لیے اجتہاد کا راستہ کھلا ہے۔

جمود فقہ کی تاریخ کا ایک مرحلہ ہے، اس کی موت نہیں۔

تقلید کی تعریف اور اس کے جواز پر نوٹ لکھیں۔ :

تقلید شخصی اور غیر شخصی

- تقلید شخصی: ایک امام کی پیروی۔
- عام مسلمان کے لیے جائز و آسان۔
- عالم پر تحقیق لازم ہے۔

اجتہاد کی شرائط

- عربی، قرآن، سنت، اصول فقہ پر عبور۔
- مقاصد شریعت کی سمجھ۔
- تقویٰ اور امانت۔

تقلید کے دلائل

- فاسئلوا اہل الذکر اہل علم سے پوچھو۔
- عام آدمی اجتہاد کی اہلیت نہیں رکھتا۔
- صحابہ بھی ایک دوسرے سے پوچھتے تھے۔

غیر مقلدیت کا جائزہ

- براہ راست حدیث پر عمل کا دعویٰ۔
- جمہور کا موقف: تقلید ضروری۔
- اعتدال کا راستہ بہترین۔

جمود کے اسباب

- سیاسی انتشار۔
- مذہبی تعصب۔
- اجتہاد سے خوف۔
- علماء کی کم ہمتی۔
- نتائج: فقہ کی ترقی رک گئی۔

تقلید کے دلائل

- فاسئلوا اہل الذکر۔
- صحابہ کا عام لوگوں کو فتویٰ دینا۔
- اجماع امت۔
- عقل: ہر ایک مجتہد نہیں بن سکتا۔
- دلائل ترتیب سے یاد کریں۔

12. جدید دور میں فقہ کی تجدید

جدید فقہی تحریکات جاننا

عصری مسائل میں فقہ کا کردار سمجھنا

- شاہ ولی اللہ دہلوی: حجۃ اللہ البالغہ میں اجتہاد کی دعوت، تقلید جامد کی مذمت۔
- علامہ اقبال: خطبات میں اجتہاد کی تجدید پر زور۔
- کی مجمع الفقہ، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان بینکنگ، میڈیکل اور ٹیکنالوجی کے مسائل پر فتاویٰ۔ مجالس فقہ: رابطہ عالم اسلامی

عصری فقہی مسائل

- اسلامی بینکاری: سود سے پاک مالیاتی نظام۔
- میڈیکل فقہ: اعضاء کی پیوندکاری، ٹیسٹ ٹیوب بے بی۔
- ٹیکنالوجی: آن لائن تجارت، کریپٹو کرنسی پر فقہی بحث جاری۔

فقہ ایک زندہ علم ہے جو ہر دور کے مسائل کا حل دیتا ہے۔
اجتماعی اجتہاد فقہ اکیڈمیاں جدید دور کی خصوصیت ہے۔

شاہ ولی اللہ کی تجدیدی خدمات پر نوٹ لکھیں۔ :

اسلامی نظریاتی کونسل

- پاکستان کے آئین کا ادارہ قوانین کا شرعی جائزہ۔
- بینکاری، وراثت، خواتین کے حقوق پر سفارشات۔
- اجتماعی اجتہاد کی عملی مثال۔

جدید فقہی مسائل

- کریٹو کرنسی پر علماء کی بحث جاری۔
- آن لائن نکاح اور طلاق کے احکام۔
- مصنوعی ذہانت اور فقہ نیا میدان۔

فقہ اور قانون سازی

- پاکستان میں حدود آرڈیننس کی بحث۔
- عدالتوں میں فقہی اصولوں کا حوالہ۔
- وفاقی شرعی عدالت کا کردار۔

امتحانی تیاری کی فہرست

- ائمہ اربعہ: نام، سن، مذہب۔
- اہم کتب مصنفین سمیت۔
- تقلید اور اجتہاد پر نوٹ۔

مجامع فقہیہ

- رابطہ عالم اسلامی کا مجمع۔
- جدہ کا مجمع الفقہ الاسلامی۔
- اجتماعی اجتہاد کی مثال۔
- نئے مسائل کے فیصلے۔
- جدید فقہ کی زندگی۔

امتحانی خلاصہ

- چاروں ائمہ کے نام و علاقے۔
- ہر دور کی خصوصیات۔
- مشہور کتب کے مصنفین۔
- تقلید و اجتہاد کا فرق۔
- نقشہ ذہن میں بنائیں۔

اہم اصطلاحات کی لغت

عملی احکام کا وہ علم جو تفصیلی دلیلوں سے حاصل ہوتا ہے۔	فقہ
اسلامی شریعت کے	
اتفاق۔ اس کی بنیاد عہد صحابہ کے اجتماعی فیصلوں میں ہے۔	اجماع
کسی دور کے تمام مجتہدین کا شرعی حکم پر	
سنت، اجماع اور قیاس کی حجیت اور ترتیب ثابت کی گئی۔	الرسالہ
اصول فقہ پر لکھی گئی پہلی باقاعدہ کتاب، جس میں قرآن،	
کا کسی مجتہد کی رائے پر دلیل معلوم کیے بغیر عمل کرنا۔	تقلید
غیر مجتہد	

: .

امتحانی مشق سوالات

-

مختصر سوالات مع جوابات

الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔ : فقہ کی تعریف اور موضوع بیان کرنا : :
فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔ شریعت

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔ : فقہ کی غرض و غایت سمجھنا : :
فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

اجتہاد کی شرعی بنیاد ہے۔ : نبی ﷺ کے دور میں تشریع کی خصوصیات جاننا : :
عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔ حدیث معاذ

حدیث معاذ اجتہاد کی شرعی بنیاد ہے۔ : صحابہ کے اجتہاد کی مثالیں دینا : :
عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

اتفاق نے اجماع کی بنیاد رکھی۔ : خلفائے راشدین کے فقہی کردار کو سمجھنا : :
عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔ صحابہ کے

صحابہ کے اتفاق نے اجماع کی بنیاد رکھی۔ : اجماع کی ابتدائی صورتیں جاننا : :
عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔

سبعہ مدینہ کی فقہ کے ستون تھے۔ : تابعین کے دور کی فقہی خدمات جاننا : :
مدینہ حدیث، کوفہ رائے۔ فقہائے

سبعہ مدینہ کی فقہ کے ستون تھے۔ : اہل حدیث اور اہل رائے میں فرق کرنا : :
مدینہ حدیث، کوفہ رائے۔ فقہائے

امام ہیں۔ اختلاف ائمہ امت کے لیے رحمت ہے۔ : تدوین کے اسباب سمجھنا : :
چاروں ائمہ اہل سنت کے متفقہ

ہیں۔ اختلاف ائمہ امت کے لیے رحمت ہے۔ : ائمہ اربعہ کا تعارف حاصل کرنا : :
چاروں ائمہ اہل سنت کے متفقہ امام

مذہب ہے۔ ابو یوسف پہلے قاضی القضاۃ تھے۔ : امام ابو حنیفہ کی سوانح جاننا : :
فقہ حنفی سب سے وسیع الانتشار

ہے۔ ابو یوسف پہلے قاضی القضاۃ تھے۔ : فقہ حنفی کی خصوصیات بیان کرنا : :
فقہ حنفی سب سے وسیع الانتشار مذہب

اہل مدینہ مالکی مذہب کی امتیازی بنیاد ہے۔ : امام مالک کی خدمات جاننا : :
موطا حدیث کی قدیم ترین مدون کتابوں میں سے ہے۔ عمل

عمل اہل مدینہ مالکی مذہب کی امتیازی بنیاد ہے۔ : موطا کی اہمیت سمجھنا : :
موطا حدیث کی قدیم ترین مدون کتابوں میں سے ہے۔

کہا جاتا ہے۔ الرسالہ اصول فقہ کی بنیاد ہے۔ : امام شافعی کا علمی مقام جاننا : :
شافعی کو ناصر سنت اور مجدد فقہ

فقہ کہا جاتا ہے۔ الرسالہ اصول فقہ کی بنیاد ہے۔ : الرسالہ کی اہمیت سمجھنا : :
شافعی کو ناصر سنت اور مجدد

المسند حدیث کا عظیم ذخیرہ ہے۔ : امام احمد کی سوانح اور آزمائش جاننا : :
امام احمد صبر و استقامت کی علامت ہیں۔

ہیں۔ المسند حدیث کا عظیم ذخیرہ ہے۔ : فقہ حنبلی کی خصوصیات بیان کرنا : :
امام احمد صبر و استقامت کی علامت

عالمگیری برصغیر کی پہچان ہے۔ : ہر مذہب کی بنیادی کتب کے نام جاننا : :
ہر مذہب کی کم از کم دو کتب یاد رکھیں۔ فتاوی

یاد رکھیں۔ فتاویٰ عالمگیری برصغیر کی پہچان ہے۔ : ان کی اہمیت سمجھنا : :
ہر مذہب کی کم از کم دو کتب

فقہ کی تاریخ کا ایک مرحلہ ہے، اس کی موت نہیں۔ : تقلید کا مفہوم سمجھنا : :
تقلید عام آدمی کے لیے ضروری ہے، عالم کے لیے اجتہاد کا راستہ کھلا ہے۔ جمود

مرحلہ ہے، اس کی موت نہیں۔ : باب اجتہاد کی بندش کے دعوے کا جائزہ لینا : :
تقلید عام آدمی کے لیے ضروری ہے، عالم کے لیے اجتہاد کا راستہ کھلا ہے۔ جمود فقہ کی تاریخ کا ایک

فقہ اکیڈمیاں جدید دور کی خصوصیت ہے۔ : جدید فقہی تحریکات جاننا : :
فقہ ایک زندہ علم ہے جو ہر دور کے مسائل کا حل دیتا ہے۔ اجتماعی اجتہاد

جدید دور کی خصوصیت ہے۔ : عصری مسائل میں فقہ کا کردار سمجھنا : :
فقہ ایک زندہ علم ہے جو ہر دور کے مسائل کا حل دیتا ہے۔ اجتماعی اجتہاد فقہ اکیڈمیاں

تفصیلی سوالات

- فقہ کا تعارف
- عہد نبوی ﷺ میں فقہ
- عہد صحابہ: خلفائے راشدین کا دور
- عہد تابعین اور فقہ کے مراکز
- تدوین فقہ اور ائمہ کا ظہور
- امام ابو حنیفہ اور فقہ حنفی
- امام مالک اور فقہ مالکی
- امام شافعی اور فقہ شافعی
- امام احمد بن حنبل اور فقہ حنبلی
- فقہ کی مشہور کتب

تفصیلی سوالات مع جوابی خاکے

و معاملات میں رہنمائی چاہیے۔ : فقہ کا تعارف :
 فرق: شریعت اللہ کا نازل کردہ دین ہے، فقہ اس کی انسانی فہم و استنباط ہے۔ ہر مسلمان کو روزمرہ عبادات کی غرض: انسانی زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کی رضا کے مطابق عمل کی رہنمائی۔ فقہ اور شریعت میں کے افعال واجب، حرام، مستحب، مکروہ، مباح۔ فقہ کا ماخذ: قرآن، سنت، اجماع اور قیاس۔ فقہ فقہ کا موضوع: مکلفین

ابھی نہیں ہوئی تھی۔ : عہد نبوی ﷺ میں فقہ :
 صحابہ نبی ﷺ سے سوالات کرتے اور آپ ﷺ جواب دیتے۔ اس دور کی فقہ زندہ اور عملی تھی، کتابی تدوین ہوئے: پہلے عقائد، پھر عبادات، پھر معاملات۔ نبی ﷺ صحابہ کو اجتہاد کی تربیت دیتے تھے۔ فتویٰ کا آغاز: اس دور میں فقہ کا ماخذ براہ راست وحی قرآن اور نبی ﷺ کی سنت تھی۔ احکام تدریجاً نازل

ماخذ بنے۔ : عہد صحابہ: خلفائے راشدین کا دور :
 عثمان اور علی: قرآن کی اشاعت، عدالتی نظام کی توسیع۔ صحابہ کے فتاویٰ بعد کے فقہاء کے لیے بنیادی فاروق: فقہی اجتہاد کے امام طلاق ثلاث کا ایک مجلس میں نفاذ، حد سرقہ میں قحط کے دوران تخفیف۔ کا حل صحابہ نے اجتہاد سے نکالا۔ ابو بکر صدیق: مانعین زکاۃ کے خلاف جنگ، قرآن کی تدوین کا حکم۔ عمر نبی ﷺ کی وفات کے بعد نئے مسائل پیش آئے جن

وجود میں آئے۔ : عہد تابعین اور فقہ کے مراکز :
 بصرہ اور شام میں بھی فقہی حلقے قائم ہوئے۔ دونوں مکاتب کے امتزاج سے بعد میں ائمہ اربعہ کے مذاہب بن زبیر وغیرہ حدیث پر زور۔ کوفہ: ابراہیم نخعی، حماد بن ابی سلیمان رائے اور قیاس پر زور۔ مکہ، علم حاصل کر کے مختلف شہروں میں فقہی مدارس قائم کیے۔ مدینہ: فقہائے سبعہ سعید بن مسیب، عروہ تابعین نے صحابہ سے

حنبل: عرب۔ : تدوین فقہ اور ائمہ کا ظہور :
 241-164ھ۔ حنفی: برصغیر، ترکی، وسط ایشیا۔ مالکی: شمالی افریقہ۔ شافعی: جنوب مشرقی ایشیا۔ کا نظم۔ امام ابو حنیفہ 80-150ھ، امام مالک 93-179ھ، امام شافعی 150-204ھ، امام احمد تدوین شروع ہوئی۔ اسباب: سلطنت کا پھیلاؤ، نئے مسائل کی کثرت، حدیث کی تدوین، فقہی اختلافات دوسری صدی ہجری میں فقہ کی باقاعدہ

زیادات وغیرہ۔ : امام ابو حنیفہ اور فقہ حنفی :
استحسان اور عرف کا منظم استعمال۔ تلامذہ نے آراء کو مدون کیا: ظاہر الروایہ کی چھ کتب مبسوط،
بن ابی سلیمان؛ تلامذہ: ابو یوسف، محمد بن حسن شیبانی، زفر۔ آپ کو امام اعظم کہا جاتا ہے۔ قیاس،
نام: نعمان بن ثابت، ولادت 80ھ کوفہ میں، وفات 150ھ بغداد میں۔ استاد: حماد

سد ذرائع کے اصول۔ : امام مالک اور فقہ مالکی :
مجموعہ۔ عمل اہل مدینہ کو حجت مانا مدینہ کے عمل کو سنت متواترہ کا درجہ۔ مصالح مرسلہ اور
درس دیتے رہے؛ امام دار الہجرہ کے لقب سے مشہور۔ مشہور کتاب: الموطا حدیث و فقہ کا اولین مدون
نام: مالک بن انس، ولادت 93ھ مدینہ میں، وفات 179ھ۔ مدینہ میں

بن حسن سے فقہ۔ : امام شافعی اور فقہ شافعی :
آج جنوب مشرقی ایشیا انڈونیشیا، ملائیشیا، مصر اور یمن میں رائج۔ امام مالک سے حدیث، محمد
اور محمد بن حسن شیبانی دونوں سے علم حاصل کیا حدیث و رائے کا امتزاج۔ مشہور فقہی کتاب: الام۔
محمد بن ادريس، ولادت 150ھ جس سال ابو حنیفہ کی وفات ہوئی، وفات 204ھ مصر میں۔ امام مالک
نام:

وسعت دی۔ : امام احمد بن حنبل اور فقہ حنبلی :
و سنت پر سختی سے عمل، قیاس کا محدود استعمال۔ ابن تیمیہ اور ابن قیم نے اس مذہب کو فکری
قید و ضرب برداشت کی۔ مشہور کتاب: المسند تقریباً تیس ہزار احادیث کا مجموعہ۔ نصوص قرآن
ولادت 164ھ بغداد میں، وفات 241ھ۔ محنت خلق قرآن کی مخلوقیت کے فتنے میں ثابت قدم رہے
نام: احمد بن حنبل،

فتح القدیر، نصب الراية۔ : فقہ کی مشہور کتب :
برہان الدین مرغینانی کی شہرہ آفاق کتاب۔ مدارس کا نصاب رہی؛ انگریزوں نے ترجمہ کرایا۔ شروحات:
کمیٹی نے مرتب کی برصغیر کی عظیم فقہی دستاویز۔ ہدایہ برصغیر کے مدارس میں درسی کتاب رہی ہے۔
فتاوی عالمگیری: اورنگزیب عالمگیر کے حکم پر علماء کی

: .

معروضی مشق ٹیسٹ

فقہ کا تعارف کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 1.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

حدیث معاذ اجتہاد کی شرعی بنیاد ہے۔

فقہ کا تعارف کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 2.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

حدیث معاذ اجتہاد کی شرعی بنیاد ہے۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔

عہد نبوی ﷺ میں فقہ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 3.

عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

عہد نبوی ﷺ میں فقہ کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 4.

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

حدیث معاذ اجتہاد کی شرعی بنیاد ہے۔

عہد صحابہ: خلفائے راشدین کا دور کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 5.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

عمر فاروق کا دور اجتہادی فقہ کا سنہرا دور تھا۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

عہد صحابہ: خلفائے راشدین کا دور کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 6.

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

صحابہ کے اتفاق نے اجماع کی بنیاد رکھی۔

عہد تابعین اور فقہ کے مراکز کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 7.

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔
 عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔
 مدینہ حدیث، کوفہ رائے۔

عہد تابعین اور فقہ کے مراکز کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 8.
 فقہائے سبعہ مدینہ کی فقہ کے ستون تھے۔
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔
 شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔
 عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

تدوین فقہ اور ائمہ کا ظہور کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 9.
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔
 چاروں ائمہ اہل سنت کے متفقہ امام ہیں۔
 شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔
 عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

تدوین فقہ اور ائمہ کا ظہور کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 10.
 اختلاف ائمہ امت کے لیے رحمت ہے۔
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔
 شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔
 عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

امام ابو حنیفہ اور فقہ حنفی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 11.
 عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔
 فقہ حنفی سب سے وسیع الانتشار مذهب ہے۔
 شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

امام ابو حنیفہ اور فقہ حنفی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 12.
 شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔
 عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔
 ابو یوسف پہلے قاضی القضاۃ تھے۔

امام مالک اور فقہ مالکی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 13.
 فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

موطا حدیث کی قدیم ترین مدون کتابوں میں سے ہے۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

امام مالک اور فقہ مالکی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 14.

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

عمل اہل مدینہ مالکی مذہب کی امتیازی بنیاد ہے۔

امام شافعی اور فقہ شافعی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 15.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

شافعی کو ناصر سنت اور مجدد فقہ کہا جاتا ہے۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

امام شافعی اور فقہ شافعی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 16.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

الرسالہ اصول فقہ کی بنیاد ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

امام احمد بن حنبل اور فقہ حنبلی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 17.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

امام احمد صبر و استقامت کی علامت ہیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

امام احمد بن حنبل اور فقہ حنبلی کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 18.

المسند حدیث کا عظیم ذخیرہ ہے۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

فقہ کی مشہور کتب کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 19.

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

بر مذهب کی کم از کم دو کتب یاد رکھیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ کی مشہور کتب کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 20.

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

فتاویٰ عالمگیری برصغیر کی پہچان ہے۔

تقلید اور جمود کا دور کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 21.

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

تقلید عام آدمی کے لیے ضروری ہے، عالم کے لیے اجتہاد کا راستہ کھلا ہے۔

تقلید اور جمود کا دور کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 22.

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

جمود فقہ کی تاریخ کا ایک مرحلہ ہے، اس کی موت نہیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

جدید دور میں فقہ کی تجدید کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 23.

فقہ ایک زندہ علم ہے جو ہر دور کے مسائل کا حل دیتا ہے۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

جدید دور میں فقہ کی تجدید کے اہم نکات میں سے کون سا نکتہ اس کتاب میں درج تھا؟ 24.

اجتماعی اجتہاد فقہ اکیڈمیاں جدید دور کی خصوصیت ہے۔

فقہ عملی احکام کا علم ہے، عقائد کا نہیں۔

شریعت الہامی ہے، فقہ اجتہادی فہم ہے۔

عہد نبوی میں وحی براہ راست ماخذ تھی۔

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19.

20. 21. 22. 23. 24.

: , .

امتحانی حکمت عملی

امتحان سے پہلے

- پہلے اہم نکات اور لغت دہرائیں ان سے فی منٹ سب سے زیادہ نمبر ملتے ہیں۔
- ایک پرانا پیپر وقت مقرر کر کے حل کریں؛ ممتحن سوالات کا انداز دہراتے ہیں۔
- امتحان سے پہلی رات اچھی نیند لیں تھکا ہوا ذہن کم یاد رکھتا ہے۔

پیپر حل کرتے وقت

- پہلے پورا پیپر پڑھیں؛ سب سے آسان سوال سے آغاز کریں۔
- نمبروں کے حساب سے وقت بانٹیں: دس نمبر کے سوال کو پانچ نمبر سے دگنا وقت دیں۔
- طویل جواب کی ترتیب: تعریف، وضاحت، مثال، نتیجہ۔

پیشکش اہم ہے

- سرخیاں لگائیں، اہم الفاظ خط کشیدہ کریں، جہاں ممکن ہو خاکے بنائیں۔
- تمام سوالات حل کریں نامکمل جواب خالی صفحے سے بہتر ہے۔
- آخری دس منٹ میں پیپر دوبارہ دیکھیں۔

صاف ستھرے اور منظم جوابات ہمیشہ زیادہ نمبر لاتے ہیں۔ :